## قرآنی بیان

# آٹھ جانور، چار نصیحتیں

(پارہ:8، سورۂ انعام:142)

**10-Zil Hajj-1446H**

## عیدُ الاَضحیٰ کا بیان

(1446ھ/2025ء)

(For Islamic Brothers)

مَدَنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ امام مساجِد (دعوتِ اسلامی) کے تحت مساجِد کے لیے

عِیْدُ الاَضحیٰ (2025ء/1446) کا

# قرآنی بیان

بنام (پارہ:8، سورۂ انعام:142)

# آٹھ جانور، چار نصیحتیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.. عِیْدُ الاَضحیٰ کا سب سے پسندیدہ عمل — صفحہ: 4
✿.. قربانی کے لیے 8 جانور ہی کیوں...؟ — صفحہ: 7
✿.. روح کی 4 غذائیں — صفحہ: 10
✿.. شیطان کو مار بھگانے کا دِن — صفحہ: 19

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

## درودِ پاک کی فضیلت

مَا مِنْ عَبْدَیْنِ مُتَحَابَّیْنِ فِی اللّٰهِ یَسْتَقْبِلُ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَیُصَافِحُهٗ وَیُصَلِّیَانِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اِلَّا لَمْ یَفْتَرِقَا حَتّٰی تُغْفَرَ ذُنُوْبُهُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْهُمَا وَمَا تَاَخَّرَ

**ترجمہ**: اللہ پاک کی خاطر آپس میں محبّت کرنے رکھنے والے جب آپس میں ملیں، ہاتھ ملائیں اور نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درودِ پاک بھیجیں تو اُن کے جُدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے (صَغِیرہ) گُناہ بخش دیے جاتے ہیں۔[1]

تیری اِک اِک اَدا پر اے پیارے! سو دُرودیں فِدا ہزار سلام

میرے پیارے پہ، میرے آقا پر میری جانِب سے لاکھ بار سلام[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِی الْقُرْآنِ الْکَرِیْم (اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے):

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

1 ...مسند ابو یعلٰی، قتادہ عن انس، جلد:3، صفحہ:34، حدیث:2960۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:170 ملتقطًا۔

الشَّیْطٰنِؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌۙ﴿۱۴۲﴾ (پارہ:8، الانعام:142)

صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْم صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ترجَمہ کنزالعرفان : اور مَوِیْشیوں میں سے کچھ بوجھ اُٹھانے والے اور کچھ زمین پر بچھے ہوئے جانور (پیدا کئے)، اللہ نے تمہیں جو رِزق عطا فرمایا ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے راستوں پر نہ چلو، بیشک وہ تمہارا کُھلا دُشمن ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْد

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! اَلحمدُ لِلّٰہ! آج عِید کا مبارک دِن ہے، یَوْمُ النَّحر (یعنی قربانی کا دِن) ہے ❁ پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ اَعْظَمَ الْاَیَّامِ عِنْدَ اللّٰہِ یَوْمُ النَّحْرِ بیشک اللہ پاک کے ہاں بہت ہی عظمت والا دِن یَوْمُ النَّحر (یعنی قربانی کا دِن) ہے۔(1) ❁ قرآنِ کریم میں آج کے دِن کو حجِّ اَکْبر کا دِن فرمایا گیا۔(2) ہمارے پیارے نبی، مکی مَدَنی مُحَمَّدِ عربی صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جو آخری حج مبارک کیا، اُس حج میں آج کے دِن آپ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جمرات کے قریب تشریف لائے اور فرمایا: ھٰذَا یَوْمُ الْحَجِّ الْاَکْبَرِ یہ حجِ اَکبر کا دِن ہے۔(3)

## عِیدُ الاَضحیٰ کا سب سے پسندیدہ عمل

حدیث پاک کی مشہور کتابوں؛ تِرمذی و اِبنِ ماجہ میں مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان

---

1 ...ابو داود، کتاب المناسک، باب فی الھدی اذا عطب قبل ان یبلغ، صفحہ:286، حدیث:1765۔

2 ...تفسیر جلالین مع حاشیۃ صاوی، پارہ:10، سورۂ توبہ، زیرِ آیت:3، جلد:2، جز:3، صفحہ:32۔

3 ...بخاری، کتاب الحج، باب الخطبۃ ایام المنٰی، صفحہ:468، حدیث:1742۔

حضرت عائشہ صِدّیقہ، طَیِّبہ طاہِرہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وسَلَّم نے فرمایا: یَوْمُ النَّحْر (قُربانی کے دِن) آدمی کے اَعْمال میں سے اللہ پاک کے ہاں سب سے پسندیدہ عَمَل (قربانی کے جانور کا) خُون بہانا ہے۔ بے شک قربانی روزِ قیامت اپنے سینگوں، بالوں اور کُھروں کے ساتھ لائی جائے گی اور بے شک (قربانی کے جانور کا) خُون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ پاک کے ہاں بلند مقام پر پہنچ جاتا ہے۔[1]

نشانی ہے وَفا کی اور اِک نِعمت ہے قُربانی
خُدا کے دوست اِبراہیم کی سُنّت ہے قُربانی
مسلمانو! کبھی قُربانی سے پیچھے نہیں ہٹنا
وَقارِ دِین ہے، اِسلام کی شَوکت ہے قُربانی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## آیتِ کریمہ کی مختصر وضاحت

اِرشاد ہوتا ہے:

| | |
|---|---|
| وَ مِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ؕ (پارہ:8، الانعام:142) | ترجَمۂ کنزُالعرفان: اور مَویشیوں میں سے کچھ بوجھ اُٹھانے والے اور کچھ زمین پر بچھے ہوئے جانور (پیدا کئے)۔ |

حَمُوْلَةً: وہ جانور جو بَوجھ اُٹھاتے ہیں، جیسے: اُونٹ ہے، بیل ہے، گائے وغیرہ کو ہل جُوتنے کے لیے آج بھی کہیں کہیں اِستعمال کیا جاتا ہے اور فَرْشًا: وہ جانور جو چَھوٹے قد

1...ترمذی، ابواب الاضاحی، باب ماجاء فی فضل الاضحیۃ، صفحہ:383، حدیث:1493۔

کے ہیں، جن کی کھال وغیرہ سے قالین بنائے جاتے ہیں، جیسے: بھیڑ ہے، بکری ہے، اِن کی کھالیں قالین وغیرہ کی جگہ استعمال کی جاتی ہے۔ اللہ پاک نے فرمایا: ہم نے تمہیں بوجھ اُٹھانے والے جانور بھی عطا فرمائے اور چھوٹے قد والے جانور جن کی کھالوں سے تم قالین وغیرہ بناتے ہو، وہ بھی عطا کئے۔[1] اب ان کا پھر کیا کرنا ہے؟ فرمایا:

| | |
|---|---|
| كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ (پارہ:8، الانعام:142) | ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اللہ نے تمہیں جو رزق عطا فرمایا ہے اس میں سے کھاؤ۔ |

یعنی اِن کی قربانیاں کرو اور اِن کے گوشت کھایا کرو...!! پھر کیا کرنا ہے؟ فرمایا:

| | |
|---|---|
| وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌۙ﴿۱۴۲﴾ (پارہ:8، الانعام:142) | ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور شیطان کے راستوں پر نہ چلو۔ بیشک وہ تمہارا کُھلا دشمن ہے۔ |

شیطان تمہارا دُشمن ہے، کُھلا دُشمن ہے، یہی تو ہے جو حضرت آدم علیہ السّلام کے جنّت سے نکلنے اور زمین پر آنے کا سبب بنا تھا، یہی تو بدبخت ہے جو ہمیں جہنّم کی گہری وادیوں تک پہنچانے کی سَر توڑ کوشش کرتا ہے، لہٰذا فرمایا:

| | |
|---|---|
| وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِؕ (پارہ:8، الانعام:142) | ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور شیطان کے راستوں پر نہ چلو۔ |

یعنی شیطان تمہیں جس راہ پر لگاتا ہے، ہرگز ہرگز اُن راہوں پر مَت چلو...!!

## قربانی کے 8 جانور اور 4 نصیحتیں

**پیارے اسلامی بھائیو!** اللہ پاک نے 8 قِسم کے جانوروں کا ذِکر فرمایا ہے، اِرشاد ہوا:

[1]... تفسیر قرطبی، پارہ:8، سورۂ انعام، زیرِ آیت:142، جلد:4، جز:7، صفحہ:69 خلاصۃً۔

| | |
|---|---|
| ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ (پارہ:8،الانعام:143) | ترجَمۂ کنزُالعِرفان : (اللہ نے) آٹھ نر اور مادہ جوڑے (پیدا کئے)۔ |

یعنی اللہ پاک نے 8 جوڑے پیدا فرمائے۔ کون کون سے ہیں؟

| | |
|---|---|
| مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ (پارہ:8،الانعام:143) | ترجَمۂ کنزُالعِرفان : ایک جوڑا بھیڑ سے اور ایک جوڑا بکری سے۔ |

❁ بھیڑ اور اُس کا مُذَکَّر، 2 ہو گئے ❁ بکری اور اُس کا مُذَکَّر، 4 ہو گئے، پھر فرمایا:

| | |
|---|---|
| وَ مِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ (پارہ:8،الانعام:144) | ترجَمۂ کنزُالعِرفان : اور (اللہ نے نر اور مادہ کا) ایک جوڑا اُونٹ سے اور ایک جوڑا گائے سے (پیدا فرمایا)۔ |

❁ اُونٹنی اور اس کا مُذَکَّر، 6 ہو گئے ❁ گائے اور اُس کا مُذَکَّر، یہ کل 8 ہو گئے۔ یہ 8 جانور ہیں، جن کی قربانی کی جاتی ہے۔ بھینس جو ہے، یہ گائے کی جِنْس سے ہے، یعنی اِس میں شمار کی جاتی ہے۔[1]

## قربانی کے لیے 8 جانور ہی کیوں...؟

بہر حال! یہ کل 8 قسم کے جانور ہیں، جن کی قربانی جائِز ہے۔ اب سُوال ذِہن میں اُٹھتا ہے، حلال جانور تو اور بھی ہیں، مگر اُن کی قربانی جائِز نہیں ہے۔ مثلاً ❁ مرغی حلال ہے، اُس کی قربانی جائِز نہیں ہے ❁ خرگوش حَلال ہے، اُس کی قربانی نہیں ہو سکتی ❁ ہِرن حَلال ہے، اُس کی بھی قربانی نہیں ہو سکتی۔ آخِر کیوں...؟ حکمت کیا ہے؟ قُربانی کے لیے

1 ... تفسیر درمنثور، پارہ:8، سورۂ انعام، زیرِ آیت:142، جلد:3، صفحہ:371۔

یہ 8 جانور ہی کیوں مقرّر کئے گئے۔ اِس کا جواب یہ ہے کہ اِن جانوروں میں اور انسانوں میں فطرتی مطابقت (*Natural Similarly*) پائی جاتی ہے۔ اللہ پاک نے یہاں 2 صفات کا ذِکر فرمایا:

| | |
|---|---|
| وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا (پارہ:8، الانعام:142) | ترجمۂ کنزالعرفان: اور مَوَیشیوں میں سے کچھ بُوجھ اُٹھانے والے اور کچھ زمین پر بچھے ہوئے جانور (پیدا کئے)۔ |

**عُلَمائے کرام فرماتے ہیں:** حَمُوْلَةً سے اِنسان کی اُن قُوّتوں کی طرف اِشارہ ہے، جو رُوح کو پاک کرتی ہیں اور فَرْشًا سے اُن قوتوں کی طرف اِشارہ ہے جو جسم کو تقوِیت بخشتی ہیں،[1] مثلاً ❁ ہم کھانا کھاتے ہیں، اِس سے جسم کی طاقت بحال رہتی ہے، کھانے کے اَوْقات مُقَرّر رکھتے ہیں، ورزش کرتے ہیں، اِس سے ہمارا جسم تندرست رہتا ہے ❁ اِسی طرح ہم نماز پڑھتے ہیں، اللہ و رسول کی اِطاعت کرتے ہیں، ذِکْر و دُرود کرتے ہیں، اِس سے ہماری رُوح کو طاقت ملتی ہے تو یہ 2 صفات اِنسان کی 2 طاقتوں کی طرف اِشارہ کرتی ہیں۔ اللہ پاک نے ان جانوروں کی یہ 2 صفات ذِکْر کر کے فرمایا:

| | |
|---|---|
| كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ (پارہ:8، الانعام:142) | ترجمۂ کنزالعرفان: اللہ نے تمہیں جو رِزْق عطا فرمایا ہے اس میں سے کھاؤ۔ |

**علّامہ قُشَیْرِی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:** غذائیں 2 طرح کی ہیں (1): ایک وہ غذا جو ہمارے جسم کو طاقت دیتی ہے (2): دوسری وہ غذا جو ہماری رُوح کو طاقت بخشتی ہے۔[2]

---

1 ... تفسیر روح المعانی، پارہ:8، سورۂ انعام، زیرِ آیت:142، جلد:4، صفحہ:394 خلاصۃً۔

2 ... تفسیر قشیری، پارہ:8، سورۂ انعام، زیرِ آیت:142، جلد:1، جز:2، صفحہ:163۔

اِن جانوروں میں اللہ پاک نے یہ دونوں قسم کی غذائیں رکھی ہیں۔

❁ بھیڑ اور اس کا مُذَکَّر، یہ حُسْنِ اَخلاق والا جانور ہے ❁ ہمیں گھوڑے کی آواز تنگ کر دیتی ہے ❁ گدھے کی کان پھاڑ آواز کو تو قرآنِ کریم میں بُری آواز کہا گیا ہے ❁ اِسی طرح دیگر جانور جب بولتے ہیں تو اُونچا بولتے ہیں، بعض دفعہ اُن کی آواز سے آدمی تنگ ہو جاتا ہے مگر آپ بھیڑ کو کبھی ایسے بولتے نہیں دیکھیں گے، یہ شریف جانور ہے، اپنی آواز سے بھی کسی کو تکلیف نہیں پہنچاتا ❁ آپ نے دیکھا ہو گا؛ گائے وغیرہ بڑے جانور کی جب قربانی کرتے ہیں تو بعض دفعہ یہ چُھوٹ کر بھاگتے ہیں، لوگوں کو تکلیف بھی پہنچا دیتے ہیں لیکن بھیڑ کے متعلق آپ ایسا واقعہ کبھی نہیں سُنیں گے۔ اِسی لیے علّامہ قُشَیْرِی رحمۃُ اللہِ علیہ نے لکھا: بھیڑ وہ جانور ہے، جو اپنے دُشمن کو بھی نقصان نہیں پہنچاتا۔[1] معلوم ہوا؛ بھیڑ حُسْنِ اَخلاق والا جانور ہے۔

❁ بکری کی طرف آجائیے! بکری اور اُس کا مُذَکَّر؛ یہ عاجِزی والا جانور ہے، بَھولا بَھالا جانور ہے، اِس کی اندر اِتنی عاجِزی پائی جاتی ہے کہ بکری کی کھال کو سُکھا لیں اور اُس پر بیٹھنے کی عادَت بنالیں، اُس کی کھال پر بیٹھ جانے سے بندے کے اندر عاجِزی آجاتی ہے۔

مولانا رُوم رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

نَفْسِ کَس رَا فِرْعَوْن نَیْست
لَیْكْ اُوْ رَا عَوْن کَس رَا عَوْن نَیْست

**مفہوم:** کون ہے جس کے اَندر کا نفس فرعون نہیں ہے، فرق یہ ہے کہ اُس فرعون کو تاج مِلا تھا، اِس فرعون کو تاج و تخت میسر نہیں ہے۔

---

1 ...تفسیر قشیری، پارہ:8، سورۂ انعام، زیرِ آیت:142، جلد:1، جز:2، صفحہ:163 ماخوذًا۔

یعنی ہم میں سے ہر ایک کے اندر پایا جانے والا نفسِ اَمّارہ خُود ایک تکبّر سے بھرا ہوا فِرعَون ہے۔ آپ اَندازہ کیجئے! جس کی سُکھائی ہوئی کَھال پر بیٹھ جانے سے نفس کا یہ فرعون عاجِزی کا پیکر بن جائے، اُس بکری کے اندر کتنی عاجِزی ہو گی...؟

❁ پھر اُونٹ اور گائے ہے، اِن کے اَندر اِطاعت گُزاری پائی جاتی ہے، اُونٹ کے متعلق یہاں تک مَشْہور ہے کہ اگر کوئی چُوہا اُونٹ کی رَسّی پکڑ کر چَل پڑے تو اُونٹ اُسی کے پیچھے چل پڑتا ہے، یہ اِتنا اِطاعت والا جانور ہے۔ قربانی کے وقت گائے اور بھینس 10 آدمیوں کے قابُو میں نہیں آتی مگر یہ منظر بھی آپ نے گاؤں دیہاتوں میں دیکھا ہو گا کہ ایک چھوٹا سا بچّہ 10، 20 گائیوں کو اپنے پیچھے لگائے جارہا ہوتا ہے، یہ اتنا طاقت والا جانور اُس ننھے سے بچے کی اِطاعت اِختیار کرلیتا ہے۔

❁ اسی طرح اُونٹ کے اندر صبر کمال قسم کا پایا جاتا ہے، سخت گرمی ہو، صحرا ہو، تپتی ہوئی ریت ہو، اِس موسم اور حالت میں بھی یہ 15، 15 دِن تک پیاس برداشت کرلیتا ہے۔

ان 8 جانوروں کی یہ 4 خُصوصیات ہیں: (1): حُسْنِ اَخلاق (2): عاجِزی (3): اِطاعت و فرمانبرداری (4): صبر۔ اب اللہ پاک نے اِن 4 جانوروں کے متعلق فرمایا:

| | |
|---|---|
| كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ (پارہ:8، الانعام:142) | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اللہ نے تمہیں جو رِزْق عطا فرمایا ہے اس میں سے کھاؤ۔ |

مطلب یہ کہ اِن 8 جانوروں کو ذَبح کرو! اِن کی قربانیاں دو، اِن کا گوشت کھاؤ...!! اس سے جسم میں طاقت آئے گی، اُن کے اندر اللہ پاک نے جو یہ 4 صِفات رکھی ہیں، یہ اَپنا لو...!! تمہاری رُوح کو طاقت مِل جائے گی۔

# روح کی 4 غذائیں

پیارے اسلامی بھائیو! یہ رُوح کی 4 غذائیں ہیں۔ ہم اَلْحَمْدُ لِلّٰه! قربانی تو ہر سال ہی کرتے ہیں، گوشت بھی کھایا جاتا ہے، یقیناً اُس سے جسمانی فائدے بھی ملتے ہیں، اِس سال رُوح کی ان 4 غذاؤں کو بھی اپنانے کی کوشش کیجئے!

## (1): حُسْنِ اَخلاق

پیارے آقا، مکی مَدَنی مُصطفےٰ صلی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

اِنَّ مِنْ خِیَارِکُمْ اَحْسَنَکُمْ اَخْلَاقًا

**ترجمہ:** بیشک تم میں بہترین وہ ہے جس کے اَخلاق زیادہ اچھے ہوں۔(1)

ایک حدیث شریف میں فرمایا:

مَا شَیْءٌ اَثْقَلُ فِی مِیْزَانِ الْمُؤْمِنِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ

**ترجمہ:** روزِ قیامت مِیزان پر حُسْنِ اَخلاق سے زیادہ وَزنی کوئی چیز نہیں ہو گی۔(2)

ایک روایت میں ارشاد ہوا:

اَکْمَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

**ترجمہ:** اِیمان میں زیادہ کامل وہ مومنین ہیں، جن کے اَخلاق زیادہ اچھے ہوں۔(3)

## حُسْنِ اَخلاق کیسے اپنائیں...؟

سُبْحٰنَ الله! یہ حُسْنِ اَخلاق کے فضائل ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ آج کے دِن ہم حُسْنِ

1 ...بخاری، کتاب المناقب، باب صفة النبی صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم، صفحہ:907، حدیث:3559۔
2 ...ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باما جاء فی حسن الخلق، صفحہ:486، حدیث:2002۔
3 ...ابوداؤد، کتاب السنۃ، باب الدلیل علی زیادۃ الایمان ونقصانه، صفحہ:737، حدیث:4682۔

اَخلاق اپنانے کی نیت کریں ❁ لوگوں کے ساتھ نَرمی کیجئے! ❁ کسی مُسلمان عاشقِ رسول کے ساتھ ہمارا لڑائی جھگڑا نہ ہو ❁ گالیاں نہ دیں ❁ بُرا بَھلا نہ کہیں ❁ کسی کی غِیْبَت نہ کریں ❁ چُغلیاں نہ کھائیں ❁ لوگوں کے ساتھ خَنْدَہ پیشانی کے ساتھ مسکراتے ہوئے مُلاقات کریں۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** تمہارا اَپنے مسلمان بھائی کے لیے مُسکرانا بھی صدقہ ہے۔[1] ❁ سخاوت اپنائیں، اللہ پاک نے جو کچھ دیا ہے، لوگوں میں بانٹا کریں، رَبّ کریم نے مال دیا ہے، غریبوں، مسکینوں، فقیروں کو مال بانٹیں ❁ اللہ پاک نے کوئی ہُنر دیا ہے، دوسروں کو سکھائیں ❁ اللہ پاک نے کوئی اَچھائی آپ کے اندر رکھی ہے، دوسروں کو اس اچھائی کی تَرغیب دیں ❁ دوسروں کے ساتھ اِحْسان اور بھلائی والا معاملہ کریں ❁ ہر ایک کا بَھلا چاہیں، **اعلیٰ حضرت** رحمۃُ اللہِ علیہ **لکھتے ہیں:** دِل سے مسلمانوں کی خیر خواہی **فرضِ عَیْن** ہے اور مال وغیرہ کے ذریعے خیر خواہی فرضِ کفایہ ہے۔[2] یعنی ہمارے دِل میں ہر وقت ہر مسلمان کے لیے خیر اور بھلائی ہی بھلائی ہو، یہ فرضِ عین ہے، ہر ایک پر فرض ہے اور کسی کو مال وغیرہ کی ضرورت پیش آگئی، اس وقت اس کی مال سے خیر خواہی کرنا یہ فرضِ کفایہ ہے، یعنی جس سے بن پڑے وہ کرے۔ لہٰذا اَپنے دِل میں ہمیشہ دوسروں کا بھلا ہی چاہا کریں۔ کسی کے متعلق بُرائی نہ چاہیں ❁ اور ایک اَہم بات: غُصّہ نہ کریں۔

## افضل ترین اسلام

**بخاری شریف میں ہے:** صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ

---

1 ...ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی صنائع المعروف، صفحہ:478، حدیث:1956۔

2 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:14، صفحہ:174 خلاصۃً۔

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اَیُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ کون سا (عمل) اسلام (میں) افضل ترین ہے؟ فرمایا:

مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَیَدِہٖ

یعنی اُس شخص کا اسلام جس کی زبان اور ہاتھ سے تمام مسلمان سلامت رہیں۔[1]

## (2): عاجِزی اپنانا

رُوح کی دوسری غذا ہے: عاجِزی اپنانا۔ حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰہِ رَفَعَہُ جو اللہ پاک کے لیے عاجِزی کرتا ہے، اللہ پاک اُسے بلندی عطا فرما دیتا ہے۔[2]

لِہٰذا عاجِزی اِختیار کیجئے! تکبّر سے جان چُھڑائیے...!!

## تکبّر کا ہَولناک اَنجام

حدیثِ پاک میں ہے: قیامت کے دِن تکبّر کرنے والوں کو اِنسانی شکلوں میں چیونٹیوں کی طرح اُٹھایا جائے گا، ہر جانب سے اُن پر ذِلّت طاری ہو گی، اُنہیں جہنّم کے بُوْلَس نامی قید خانے کی طرف ہانکا جائے گا اور بہت بڑی آگ اُنہیں اپنی لپیٹ میں لے کر اُن پر غالب آجائے گی، انہیں طِیْنَۃُ الْخَبَالِ یعنی جہنمیوں کی پیپ پلائی جائے گی۔[3]

اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ...!! اللہ پاک ہمیں تکبّر کی آفت سے مَحْفُوظ فرمائے!

## عاجِزی کیسے اپنائیں؟

حضرت حسن رحمۃ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: عاجِزی یہ ہے کہ جب تم گھر سے نکلو تو جس

1 ...بخاری، کتاب الایمان، باب ای الاسلام افضل، صفحہ:73، حدیث:11۔

2 ...معجم اوسط، جلد:6، صفحہ:145، حدیث:8307۔

3 ...ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، صفحہ:590، حدیث:2492۔

مسلمان سے بھی ملو، اُسے اپنے سے افضل جانو...!![1]

میں سب سے بُرا ہوں نگاہِ کرم ہو | مگر آپ کا ہوں نگاہِ کرم ہو

پتا چلا؛ کسی کو بھی اپنے سے کم تَر نہیں سمجھنا، یہ عاجزی ہے ❁ اِسی طرح سَلام میں پہل کی عادت بنائیے! اِس سے عاجِزی آئے گی ❁ اپنے کام خود کرنے کی عادت بنائیے! ❁ غریبوں، اپنے سے کم رُتبہ والوں کے ساتھ بیٹھا کیجئے! باتیں کیا کیجئے! ❁ گھر کے کام کاج کیا کیجئے! ❁ گھر کا سَودا سلف بازار سے خُود لایا کیجئے! اِس سے ہمارے اندر عاجِزی آئے گی۔ اور ایک بات میں نے پہلے عرض کی کہ بکری کی کھال سُکھا کر رکھ لیں، اُس پر بیٹھا کریں، اُس سے بھی عاجِزی پیدا ہو گی۔

**نوٹ:** قربانی کی کھال صدقہ کی جاتی ہے، اس کو خشک کر کے گھر میں استعمال کے لیے رکھ سکتے ہیں یا پھر بازار سے بکری کی کھال الگ سے مل جاتی ہے، وہ خرید لیجئے! اُس پر بیٹھنے کی عادت بنائیے! اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## (3):اِطاعت وفرمانبر داری

روح کی تیسری غذا ہے: اِطاعت و فرمانبر داری۔ اللہ و رسول کے حکم پر سَر جُھکا دینا۔ یہ بھی بہت اَہَم کام ہے۔ آج کا دِن ویسے بھی ہمیں اِطاعت کی لَازوال دَاستان یاد دِلاتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السَّلام کی عُمر مبارک 7 سال تھی، اللہ پاک نے فرمایا:

اَسْلِمْ ۙ (پارہ:1، البقرۃ:131) | تَرجَمۂ کنزُ العِرفان: فرمانبر داری کر!

---

1 ...الزواجر عن اقتراف الکبائر، الکبیرۃ الرابعۃ، جلد:1، صفحہ:140۔

اس پر حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے بلا تاَمُّل (یعنی بِلا تاخیر، بِلا جھجک، فورًا) عرض کیا:

اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۳۱﴾ (پارہ:1، البقرۃ:131)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: میں نے فرمانبرداری کی اس کی جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

پھر حضرت ابراہیم علیہ السّلام ساری زندگی اِس پر قائم رہے، اِس کے لیے آپ کو بڑی بڑی مشکلات سے بھی گزرنا پڑا مگر آپ علیہ السّلام نے اللہ پاک کی فرمانبرداری نہیں چھوڑی ❁ جب آپ علیہ السّلام نے نُبُوَّت کا اِعْلان فرمایا تو نَمْرُود بدبخت نے آپ علیہ السّلام کو مَعَاذَ اللہ! آگ میں ڈال دینے کی ناپاک جسارت کی۔

❁ جب قوم نے آپ کی بات نہ سُنی، کلمہ پڑھ کر دِیْنِ حق کے پیروکار نہ بنے، قوم نے ضِد اور ہٹ دَھرمی دکھائی تو آپ علیہ السّلام نے اپنا گھر بار چھوڑا اَور راہِ خُدا میں ہجرت کی ❁ حضرت اِبْراہیم علیہ السّلام کی عمر مبارک 99 سال تھی، جب آپ علیہ السّلام کو اَوْلاد کی نعمت عطا ہوئی[1] ❁ آپ علیہ السّلام کے پہلے شہزادے حضرت اِسْماعیل علیہ السّلام ابھی دُودھ پینے کی عمر میں تھے کہ حکم ہوا: اے ابراہیم علیہ السّلام! اپنے بیٹے کو اور اُن کی والِدہ کو مکہ مُکَرَّمَہ چھوڑ آیئے۔ مکہ مُکَرَّمَہ اُس وقت بالکل بے آباد تھا، یہاں کوئی نہیں رہتا تھا، یہاں زِندگی گزارنے کے اَسباب بھی نہیں تھے، اُس وقت بھی حضرت اِبْراہیم علیہ السّلام نے کوئی عُذر نہیں کیا بلکہ سَرِ تسلیم خَم کیا اور اپنے شہزادے کو مکہ مُکَرَّمَہ چھوڑ آئے ❁ پھر حضرت اِسْماعیل علیہ السّلام کی عمر مبارک ابھی 13 سال یا 17 سال تھی کہ حکم ہوا: اے اِبْراہیم! اپنے بیٹے کو قربان کیجیے، حضرت اِبْراہیم علیہ السّلام نے اس حکم پر بھی سَرِ تسلیم خَم کیا اور بیٹے کی گردن پر چُھری رکھ لی۔[2]

1 … تفسیر صراط الجنان، پارہ:13، سورۂ ابراہیم، زیرِ آیت:39، جلد:5، صفحہ:190 خلاصۃً۔

2 … تفسیر نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:131، جلد:1، صفحہ:745 تا 746 بتغیر قلیل۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے اَصْل فرمانبرداری...!! حضرت اِبْراہیم علیہ السَّلام نے جب اللہ پاک کی ایسی کمال فرمانبرداری اِخْتیار کی تو آپ کو اِنْعام کیا مِلا...؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ لَقَدِ اصْطَفَیْنٰهُ فِی الدُّنْیَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۳۰﴾ (پارہ1، البقرۃ:130)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک ہم نے اُسے دنیا میں چُن لیا اور بیشک وہ آخرت میں ہمارا خاص قُرب پانے والوں میں سے ہے۔

اِس آیت میں اللہ پاک نے حضرت ابراہیم علیہ السَّلام کی 2 بُلند شانیں بیان فرمائی ہیں: (1): اللہ پاک نے دُنیا میں حضرت ابراہیم علیہ السَّلام کو بہت سی صِفَات میں چُن لیا ❁ آپ کو نبوت عطا ہوئی ❁ آپ کو رسول بنایا گیا ❁ آپ علیہ السَّلام کو اِمامت دِی گئی ❁ حضرت اِبْراہیم علیہ السَّلام کے بعد جتنے نبی ہوئے، سب آپ کی اَوْلاد سے ہوئے ❁ حضرت اِبْراہیم علیہ السَّلام کو اللہ پاک نے اپنا خَلِیْل بنایا ❁ حضرت اِبْراہیم علیہ السَّلام پر ہی اَفْعَالِ حج ظاہِر ہوئے ❁ حضرت اِبْراہیم علیہ السَّلام ہی کا بنایا ہوا کعبہ ہمیشہ کے لیے باقِی رکھا گیا ❁ حضرت اِبْراہیم علیہ السَّلام ہی کا بسایا ہوا مکہ مُکَرَّمہ مقامِ اَمَن بنایا گیا ❁ حضرت اِبْراہیم علیہ السَّلام ہی کی تمام آسمانی دِین والے تعریف کرتے ہیں ❁ عرب و عَجَم میں حضرت اِبْراہیم علیہ السَّلام کے نام کے ڈنکے بَج رہے ہیں، اور دوسری شان یہ کہ (2): حضرت اِبْراہیم علیہ السَّلام کو اللہ پاک نے آخرت میں خاص صَالِحِیْن میں رکھا یعنی ❁ قیامت کے دِن خاص تاجِ عظمت آپ علیہ السَّلام کے سَر پر رکھا جائے گا ❁ روزِ قیامت حضرت اِبْراہیم علیہ السَّلام کو خاص لباس پہنایا جائے گا ❁ آخرت میں سب بے داڑھی ہوں گے، حضرت اِبْراہیم علیہ السَّلام کے چہرۂ مبارک پر داڑھی شریف ہو گی اور ❁ روزِ قیامت حضرت اِبْراہیم علیہ السَّلام ہی کے شہزادے اَحمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مُصطفٰے

صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت دکھائی جائے گی۔[1]

| | |
|---|---|
| دکھائی جائے گی محشر میں شانِ محبوبی | کہ آپ ہی کی خُوشی، آپ کا کہا ہو گا |
| خُدائے پاک کی چاہیں گے اگلے پچھلے خُوشی | خُدائے پاک خوشی اُن کی چاہتا ہو گا[2] |

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! یہ اِطاعت و فرمانبر داری کا اِنْعام ہے، ہمیں چاہئے کہ ہم بھی اللہ پاک کے، اُس کے پیارے مَحْبُوب صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے فرمانبر دار بندے بن جائیں، بس جو حکم ہو، بجالائیں۔ اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## (4): چوتھا وَصْف: صبر

رُوح کی چوتھی غذا ہے: صبر۔ مصیبت آگئی، پریشانی آگئی، زندگی میں کوئی مشکل لمحہ آگیا، اب اس پر وَاوَیلا نہ کرنا، شور نہ مچانا، بلکہ خُود پر قابُو رکھنا، یہ صبر کی صُورتیں ہیں۔ صبر کی جزا دیکھئے کتنی پیاری ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۵۳﴾ (پارہ:2، البقرۃ:153) | تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔ |

یہ بہت بڑا اِنْعام ہے: اللہ پاک صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ جس کے ساتھ اللہ پاک ہو، اسے پھر کمی کس چیز کی ہے۔ لہٰذا صبر اَپنائیے!

## صابِر بُوڑھا

ایک مرتبہ حضرت موسیٰ علیہ السَّلام نے چاہا کہ اللہ پاک کے سب سے پسندیدہ شخص

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:130، جلد:1، صفحہ:745 ملتقطًا۔

2 ... ذوقِ نعت، صفحہ:51۔

سے مُلاقات کروں۔ چنانچہ اللہ پاک کے حُضُور عرضی پیش کی۔ حکم ہوا: اے مُوسیٰ! فُلاں جگہ جائیے! وہاں ایک بوڑھا ہے، وہ میرا پسندیدہ بندہ ہے۔ حضرت مُوسیٰ علیہ السَّلام وہاں پہنچے، دیکھا: ایک بوڑھا ہے، ہاتھوں، پیروں سے مَعْذُور ہے، آنکھوں سے دِکھتا نہیں ہے، اِس کے باوُجُود اللہ پاک کے ذِکر میں مَصرُوف ہے۔ آپ نے حیرانی سے پُوچھا: بوڑھے مِیاں...!! کھاتے پیتے کیسے ہیں؟ کہا: میرا ایک جوان بیٹا ہے، وہ میری خِدمت کر دیا کرتا ہے۔ حضرت مُوسیٰ علیہ السَّلام کو اُس بیٹے سے ملنے کا شوق ہوا، وہ کہیں باہَر گیا تھا، آپ اس کے پیچھے تشریف لے گئے، ملاقات فرمائی، اچانک کیا ہوا کہ بوڑھے میاں کا بیٹا دریا میں گِرا اور وفات پا گیا۔ حضرت مُوسیٰ علیہ السَّلام پریشانی کے عالَم میں بوڑھے میاں کے پاس پہنچے۔ کہا: بوڑھے میاں! ایک بُری خبر ہے۔ بوڑھے میاں نے کہا: کیا ہوا؟ کیا میرا بیٹا انتقال کر گیا؟ فرمایا: ہاں! ایسا ہی ہے۔ صبر کا کمال دیکھئے! بوڑھے میاں نے کوئی وَاوَیلا نہیں مچایا، شور شرابا نہیں کیا بلکہ اَلحمدُ لِلّٰہ! کہتے ہوئے اللہ پاک کے ذِکر میں مصروف ہو گیا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے صبر، کاش! ہمیں بھی صبر کرنا نصیب ہو جائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ 4 اَوصاف ہیں، یہ ہماری رُوح کی غذا ہیں۔ ہم نے آج جانور قربان کرنے ہیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ضرور کریں گے۔ گوشت بھی کھائیں گے، یہ اللہ پاک کی طرف سے مہمان نوازی کے دِن ہیں، اِن دِنوں کا روزہ رکھنے سے منع کیا گیا ہے تاکہ بندے کھائیں، پئیں اور اللہ پاک کا شکر کریں۔ لہٰذا ❁ ہم کھائیں پئیں گے ❁ اللہ پاک کی مہمان نوازی قبُول کریں گے ❁ اِس کے ساتھ ساتھ رُوح کی غذا بھی اِختیار کرنی ہے ❁ حُسْنِ اَخلاق اپنانا ہے ❁ عاجِزی اِختیار کرنی ہے ❁ اِطاعت گزار و فرمانبردار بننا ہے ❁ صبر اَپنانا ہے۔

(1)... نوادر القلیوبی، الحکایۃ الثانیۃ والعشرون بعد المائۃ، صفحہ: 90۔

# شیطان کے خِلاف اعلانِ جنگ

آیتِ کریمہ جو ہم نے شروع میں سُنی، اُس کے آخر میں اللہ پاک نے فرمایا:

وَ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌۙ﴿۱۴۲﴾ (پارہ:8، الانعام:142)

ترجَمۂ کنزُالعرفان: اور شیطان کے راستوں پر نہ چلو۔ بیشک وہ تمہارا کُھلا دشمن ہے۔

یعنی اے مسلمانو...!! اے اِیمان والو...!! اِن جانوروں کے گوشت کھاؤ! اور شیطان کے پیچھے نہ چلو...!! بیشک شیطان تمہارا کُھلا دُشمن ہے۔

# شیطان کو مار بَھگانے کا دِن

یہ بھی آج ہم نے کرنا ہے۔ آج یَوْمُ النَّحر (یعنی ذُوالحج کا 10واں دِن) ہے اور 10 ذُو الحج کو حُجَّاجِ کرام مِنیٰ میں حاضِر ہوتے ہیں اور حج کا ایک اَہَم رُکن رَمیِ جَمَرات ادا کرتے ہیں۔ رَمْیِ جَمَرات کیا ہے؟ شیطانوں کو کنکر مارنا۔

یہ بھی حضرت اِبْراہیم علیہ السّلام کی سُنّتِ مبارَکہ ہے۔ آپ جب حضرت اِسْماعیل علیہ السّلام کو ساتھ لے کر قربانی کے لیے تشریف لے جارہے تھے، شیطان بدبخت وسوسہ ڈالنے کے لیے آیا، کہا: اِبْراہیم...!! کہاں کا اِرادہ ہے؟ فرمایا: کسی کام سے جاتا ہوں۔ بولا: بیٹے کو ذبح کرنے جارہے ہیں؟ فرمایا: اے بدبخت...!! کسی والِد کو دیکھا ہے کہ اپنے ہی بیٹے کو ذبح کر دے؟ بولا: ہاں! آپ کو دیکھ رہا ہوں، آپ کا خیال ہے کہ اللہ پاک نے آپ کو اِس کا حکم دیا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے جوشِ محبّتِ اِلٰہی میں مچل کر فرمایا: اگر اللہ پاک نے مجھے حکم دیا ہے تو میں اُس کی فرمانبرداری کروں گا۔

شیطان بدبخت کی ایک نہ چلی، مایُوس ہوا، حضرت اِبْراہیم علیہ السّلام کے پیچھے پیچھے

اِسماعیل علیہ السَّلام چلے آرہے تھے، چُھری اور رَسّی آپ کے ہاتھ میں تھی، اب شیطان نے حضرت اِسماعیل علیہ السَّلام سے یہی گفتگو کی۔ آپ نے بھی سراپا اِطاعت بن کر جذبۂ جاں نِثاری کے ساتھ جوش سے فرمایا: اگر میرے اَبُّو جان اللہ پاک کے حکم پر مجھے ذَبح کرنے جا رہے ہیں، تب تو یہ بہت ہی اچھا کام ہے۔ (1)

شیطان بالکل مایُوس ہو گیا۔ جب حضرت اِبراہیم علیہ السَّلام جمرۂ کُبریٰ کے پاس پہنچے، شیطان پھر سامنے آیا، حضرت اِبراہیم علیہ السَّلام نے اُسے 7 کنکر مارے، شیطان راستے سے ہٹ گیا۔ بدبخت اتنا لِچَّڑ ہے کہ مار کھا کر بھی باز نہ آیا، دوسرے جمرے پر پہنچ گیا، فرشتے نے عرض کیا: اے اِبراہیم علیہ السَّلام! اسے پِھر ماریئے! آپ نے یہاں بھی شیطان بدبخت کو 7 کنکر مارے، مار کھا کر پِھر راہ سے ہٹ گیا۔ اب تیسرے جمرے پر پہنچا، آپ علیہ السَّلام نے پِھر اُسے 7 کنکر مارے، اب یہ بالکل مایُوس ہو کر راستے سے ہَٹ گیا اور آپ علیہ السَّلام نے اِطمینان کے ساتھ بے مثال قربانی کی لازَوال مثال قائِم فرمادی۔ (2)

اسی سُنّتِ اِبراہیمی کو باقی رکھا گیا، آج بھی حاجی انہی 3 مقامات پر یادِ ابراہیم علیہ السَّلام میں شیطان کو کنکریاں مارتے ہیں۔

اَللہُ اَکْبَرُ اَللہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَ اللہُ اَکْبَرُ اَللہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْد

**پیارے اسلامی بھائیو!** معلوم ہوا؛ آج صِرف قربانی کرنے کا دِن نہیں ہے، آج شیطان کو کنکر مارنے کا بھی دِن ہے۔ شیطان وسوسہ دِلانے آئے تو اُسے خُود سے دُور بھگا کر اللہ پاک کی فرمانبرداری میں لگ جانے کا بھی دِن ہے۔ لِہٰذا یہ بھی ہم نے آج لازمی کرنا ہے۔

---

1 ... مستدرک، بیان اختلاف فی مقام ذبح...الخ، جلد:3، صفحہ:426، حدیث:4094۔

2 ... تفسیر طبری، پارہ:23، سورۂ صافات، زیرِ آیت:107، جلد:10، صفحہ:516 بالتغیر۔

کیسے کریں گے…؟ شیطان کو دُور کیسے بھگائیں گے؟ ایک دل چسپ واقعہ سناتا ہوں:

## شیطان جیسا کون…؟

**منقول ہے:** ایک مرتبہ ایک نیک آدمی کی شیطان سے ملاقات ہوئی، وہ نیک آدمی بہت عقل مند تھا، اُس نے شیطان سے کہا: اے اِبلیس! یہ بتا کہ میں تیرے جیسا کیسے بن سکتا ہوں؟ شیطان بولا: تیرا بُرا ہو! یہ کیسا سُوال ہے؟ مجھ سے کبھی کسی نے یہ بات نہیں پوچھی (سب مجھ سے بچنے کے طریقے ہی سوچتے ہیں اور تُو ہے کہ میرے جیسا بننا چاہتا ہے)؟ نیک آدمی نے کہا: بس مجھے یہ پسند ہے، تم سوال کا جواب دو۔ (اب شیطان کے دِل میں تو شاید لڈو پُھوٹے ہوں گے، بڑا خوش ہوا ہو گا کہ چلو میرے جیسا کوئی مِل گیا، چنانچہ) شیطان نے اپنے راز سے پردہ اُٹھاتے ہوئے کہا: میرے جیسا بننا بہت آسان ہے، بس 2 کام کر لو! (1): نمازوں میں سُستی کیا کرو! (2): جُھوٹی ہوں یا سچّی زیادہ سے زیادہ قسمیں کھایا کرو! تم میرے جیسے بن جاؤ گے۔ یہ سُن کر اس نیک آدمی نے کہا: میں اللہ پاک سے وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ یہ دونوں کام ہی نہیں کیا کروں گا۔ شیطان بولا: مجھے کبھی کسی نے ایسے دھوکا نہیں دیا، میں بھی وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی آدمی کو نصیحت نہیں کروں گا۔[1]

**پیارے اسلامی بھائیو!** غور کا مقام ہے…!! 2 کام ہیں جو اِنسان کو شیطان بنا دیتے ہیں۔ (1): نمازوں میں سُستی کرنا (2): زیادہ قسمیں کھانا۔ معلوم ہوا؛ شیطان کو دُور بھگانے، اس سے دُشمنی نبھانے کا طریقہ یہ ہے کہ ہم نمازوں میں سستی نہ کریں اور زیادہ قسمیں نہ کھائیں۔

آج عید کا دِن ہے، نیت کیجئے! کہ ساری نمازیں باجماعت مسجد میں ادا کریں گے۔

جنّت تمہیں دِلائے گی اے بھائیو! نماز | دیدارِ حَق دِکھائے گی اے بھائیو! نماز

❶… تنبیہ الغافلین، باب الصلوات الخمس، صفحہ: 158۔

| | |
|---|---|
| دربارِ مُصْطفٰے میں تمہیں لے کے جائے گی | خالق سے بخشوائے گی اے بھائیو! نماز |
| پڑھتے رہو نماز کہ دونوں جہان میں | سب کچھ تمہیں دِلائے گی اے بھائیو! نماز |
| پڑھ کر نماز ساتھ لو سامانِ آخرت | محشر میں کام آئے گی اے بھائیو! نماز |
| بات اعظمیؔ کی مانو، نہ چھوڑو کبھی نماز | اللہ سے مِلائے گی اے بھائیو! نماز |

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

## تکبیرِ تشریق کا مسئلہ

مسئلہ سُن لیجئے! ابھی جو دِن چل رہے ہیں، یعنی 9 سے 13 ذُو الحج، ان دِنوں میں **تکبیرِ تشریق** پڑھنی ہوتی ہے۔ ہر وہ نماز جو ہم باجماعت ادا کریں گے، اُس کے بعد کم از کم **1 مرتبہ** تکبیرِ تَشْرِیق پڑھنی **واجِب** ہے اور **3 مرتبہ** پڑھنی **اَفْضل** ہے۔[1]

**تکبیر تَشْرِیق** یہ ہے: اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْد۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## قربانی کی کھالیں دعوتِ اسلامی کو دیجیے!

**پیارے اسلامی بھائیو!** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی دینِ متین اور اُمّتِ مسلمہ کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے مثلاً: ❁ جامعۃُ المدینہ ❁ مدرسۃُ المدینہ ❁ المدینۃُ العلمیہ ❁ دارُ الاِفتاء اہلسنت ❁ فلاحی اِدارہ ***FGRF*** ❁ مَدَنی چینل ❁ مَدَنی کورسز ❁ آئی ٹی (***IT***) جیسے دعوتِ اسلامی کے درجنوں شعبہ جات خدمتِ دین میں مصروف ہیں، آپ بھی ان نیک کاموں میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آج عاشقانِ رسول قربانی کی سَعادت پائیں گے۔

---

1 ... تنویر الابصار مع در مختار، کتاب الصلاۃ، باب العیدین، صفحہ: 114۔

سب سے التجا ہے کہ اپنے اپنے جانور کی کھال دعوتِ اسلامی کو دیجئے! آپ کی دِی ہوئی رقم یا کھال کے ذریعے دُنیا بھر میں دینی، اِصلاحی، فَلاحی، روحانی، خیر خواہی، بَھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کام کیے جائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آپ کے لیے صدقۂ جاریہ ہو گا۔ اپنے عزیز رشتہ داروں کو بھی ترغیب دلائیے! اپنی کوشش سے کھالیں جمع بھی کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی بھی برکتیں ملیں گی، **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے کسی بھلائی کی طرف راہنمائی کی، اُسے اُس پر عمل کرنے والے جتنا ثواب ملے گا۔[1] اللہ پاک عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1] ...ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء الدال...الخ، صفحہ:628، حدیث:2671۔